انتخابی مہم کے دوران کانگریس امیدوار کنہیا کمار پر حملہ

ہار پہنانے کے بہانے مارا تھپڑ اور پھینکی سیاہی، اے اے پی کونسلر چھایا شرما نے درج کرائی رپورٹ، حملہ آوروں پر جان لینے سے مارنے کی دھمکی کا بھی الزام

نئی دہلی (ایجنسیاں)

شمال مشرقی دہلی لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے امیدوار کنہیا کمار پر ہار پہنانے کے بہانے ایک شخص نے حملہ کردیا۔ کنہیا کمار کی مہم کا الزام ہے کہ اس حملے کے پیچھے بی جے پی امیدوار منوج تیواری کا ہاتھ ہے اور حملہ آور منوج تیواری کا قریبی ہے۔ خبروں کے مطابق ’آپ‘ کی کونسلر چھایا شرما نے اس واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی ہے۔ پولیس کے مطابق اے سی (17 سی) کی شام 6 بجکر 53 منٹ پر واقعے کے بارے میں کال موصول ہوئی۔ بتایا گیا کہ یہ واقعہ سوامی سوراتیم بھون، ’آپ‘ کے دفتر میں پیش آیا۔ کنہیا کمار اس مقام پر ایک میٹنگ میں شریک تھے اور چھایا شرما اس میٹنگ کی آرگنائزر تھیں۔ اس میٹنگ کے بعد چھایا شرما کنہیا کمار کو ہار پہنانے کے لئے آئیں۔ اسی دوران کچھ لوگ آئے اور کنہیا کمار کو ہار پہنانے لگے۔ ہار پہنانے کے بعد کچھ لوگوں نے کنہیا کمار پر سیاہی پھینکی اور حملہ کرنے کی کوشش کی۔ جب چھایا نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تو اس کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور دھمکیاں دی گئیں۔ معاملے کی جانچ جاری ہے۔ کانگریس کے لیڈر پنچ یادو نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہلی میں انتخابی مہم کے دوران کنہیا کمار پر حملہ کرکے بی جے پی نے اپنی ہی قبر کھودی۔ یہ انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے۔ دہلی کے عظیم ظرف اب اپنے تمام سات حلقوں پر بی جے پی کی خلاف ضابطہ کرکے سخت جواب دیں گے۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر اجے لانبا نے بھی ٹویٹ کرکے پولیس سے کارروائی کی مانگ کی ہے۔ اجے لانبا نے لکھا کہ جو ساسنے سے نہیں لڑسکتے وہ اکثر نقاب کے پیچھے چھپ کر وار کرتے ہیں۔ ہاری بوکھلاہٹ میں شمال مشرقی دہلی سے امیدوار بھائی کنہیا کمار پر حملہ قابل مذمت ہے۔ دہلی پولیس کو فوراً کارروائی کرتے ہوئے بی جے پی کے غنڈوں کو سلاخوں کے پیچھے بھیجنا چاہئے۔ کانگریس لیڈر رنجیتا چودھری نے ایکس پر لکھا ہے کہ خبریں آرہی ہیں کہ منوج تیواری اور بی جے پی کے کچھ پالتو غنڈوں نے ہمارے شمال مشرقی دہلی کے امیدوار کنہیا کمار کے ساتھ تشدد کیا ہے۔ ہار کے ڈر سے بی جے پی والوں نے یہ بزدلانہ حرکت کی ہے۔ دہلی کے لوگ اس کا جواب ضرور دیں گے۔ آپ کی کونسلر چھایا شرما نے پولیس کی دی گئی اپنی تحریری شکایت میں کہا ہے کہ آج شام 4 بجے نرائن بھون کونسلر آفس پر تقاریب کرنا تھی۔ میٹنگ کے بعد تقریباً 7-8 لوگ آئے اور ان میں سے دو سلح ورکرحات میں داخل ہوئے اور کنہیا کمار کو ہار پہنانے کے اور زور دار تھپڑ مارا۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ وہ میری منتی کو پکڑ کر کھینچنے لگے۔ اس کے بعد انہوں نے مجھے اور میرے شوہر کو جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس کے ساتھ 30 سے 40 افراد پر کالی سیاہی پھینکی گئی۔

سیاسی لڑائی میں اپنی حدود کو پار نہ کریں: کنہیا

نئی دہلی (یو این آئی) شمال مشرقی دہلی سے کانگریس کے امیدوار کنہیا کمار نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ذریعہ ان پر اور ان کے حامیوں پر حملہ کرنے کے لیے غنڈے بھیجنے کا الزام لگایا اور کہا کہ سیاست کروللیکن سیاست میں اپنی حدود کو پار نہ کریں۔ مسٹر کمار نے ایک انتخابی ریلی میں کہا کہ بی جے پی کے لوگ غنڈے بھیج رہے ہیں اور ان کے حامیوں کو ڈرانا چاہتے ہیں، لیکن وہ بی جے پی سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے اس کارروائی کو غیر مہذب قرار دیتے ہوئے کہا کہ سیاست میں احتجاج کو ریکلن اپنی حدود کو پار نہ کریں۔

دوران کنہیا کمار پر حملہ کرکے بی جے پی نے اپنی ہی قبر کھودی۔ یہ انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے۔ دہلی کے عظیم ظرف اب اپنے تمام سات حلقوں پر بی جے پی کی خلاف ضابطہ کرکے سخت جواب دیں گے۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر اجے لانبا نے بھی ٹویٹ

گرفتاری کو غیر قانونی قرار دینے والی کیجریوال کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

سپریم کورٹ نے وزیر اعلیٰ کو ٹرائل کورٹ میں ضمانت کی درخواست داخل کرنے کی دی اجازت

دہلی کے وزیر اعلیٰ کیجریوال کو اس سال 21 مارچ کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کیجریوال کو 10 مئی سے کم جون تک لوک سبھا انتخابات کی مہم چلانے کے لیے عبوری ضمانت دی ہے۔ سماعت کے اختتام سے پہلے، سپریم کورٹ نے ای ڈی سے کہا کہ وہ چوارٹ کے ذریعہ دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی ضمانت مسترد ہونے کے بعد سامنے آنے والے نئے ثبوت پیش کرے تاکہ کیجریوال گرفتار کرنے کے ای ڈی کے دعوے کو تقویت مل سکے۔ کیجریوال کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ ای ڈی جس ثبوت کی بات کررہی ہے وہ ان کی گرفتاری کے وقت دستیاب نہیں تھے۔ سنگھوی نے کہا کہ ای ڈی کے ذریعہ پیش کردہ تمام حقائق جولائی۔ اگست 2023 سے پہلے کے ہیں۔ گرفتاری کے وقت کیجریوال کو گرفتاری کی وجوہات کے بارے میں نہیں بتایا گیا تھا۔ سنگھوی نے ای ڈی کے اس جواب کے جواب میں پدیل ہی جس میں کہا گیا تھا کہ ایکسائز پالیسی کی وجہ سے ملی رشوت کی رقم کو ہوا میں عام آدمی پارٹی کے انتخابات پر خرچ کی گئی تھی۔

نئی دہلی (ایس این بی)

سپریم کورٹ نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی درخواست پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا جس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ مبینہ شراب گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ان کی گرفتاری کو چیلنج کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے انہیں باقاعدہ ضمانت کے لیے ٹرائل کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دے دی۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی پنچ نے سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی اور ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو کے دلائل سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ دلائل سنے گئے۔ فیصلہ محفوظ ہے۔ حلانکہ، اپیل کنندہ قانون کے مطابق ضمانت کے لیے نچلی عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے کیس کی فائل اور 30 اکتوبر 2023 کے بعد کی ریکارڈ دیکھے گئے گواہوں اور ملزمان کے بیانات پر غور کیا۔ اسی دن عام آدمی پارٹی (اے اے پی) لیڈر منیش سسودیا کی درخواست خارج کر دی گئی تھی۔ سسودیا بدعنوانی اور مبینہ گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ملزم ہیں۔

ویبھو کمار کے گھر پر نوٹس چسپاں، آج پیش ہونے کی ہدایت

نئی دہلی (ایس این بی)

قومی خواتین کمیشن نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی راجیہ سبھا رکن سواتی مالیوال کے ساتھ بدسلوکی کے معاملے میں ملزم ویبھو کمار کی رہائش گاہ پر ایک نوٹس چسپاں کیا ہے۔ نوٹس میں ویبھو کمار کو 18 مئی کو صبح 11 بجے کمیشن کے سامنے حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ کمیشن کے اہلکار پولیس کے ساتھ نوٹس دینے کے لیے ویبھو کمار کی رہائش گاہ پہنچے لیکن گھر پر موجود لوگوں نے نوٹس لینے سے انکار کر دیا۔ جب نوٹس قبول کرنے سے انکار کیا تو افسر نے ان کے گھر کے باہر چسپاں کر دیا۔ قومی خواتین کمیشن کا کہنا ہے کہ آپ کی راجیہ سبھا رکن سواتی مالیوال نے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی رہائش گاہ پر حملہ کرنے کی شکایت درج کرائی ہے۔ قومی خواتین کمیشن نے جمعہ کو کہا کہ کمیشن کے اہلکار اور دہلی پولیس کے اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (سول لائنز) ویبھو کمار کے گھر نوٹس دینے گئے تھے، لیکن گھر پر موجود لوگوں نے نوٹس لینے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد کمیشن کے اہلکاروں نے ویبھو کمار کے گھر کے باہر نوٹس چسپاں کر دیا۔ سواتی مالیوال نے دہلی پولیس میں شکایت درج کرائی ہے کہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر ان پر حملہ کیا گیا۔

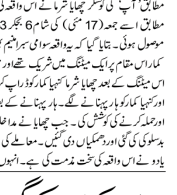

’سیاسی ہٹ مین‘ خود کو بچانے کی کوشش میں مصروف: مالیوال

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی رہائش گاہ کی میڈیا سے ملی ڈی وی فوٹیج منظر عام پر آنے کے بعد، عام آدمی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ سواتی مالیوال نے جمعہ کو کہا کہ ’سیاسی ہٹ مین‘ نے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش شروع کر دی ہے اور اب جرم کرنے کے بعد بھی اپنے لوگوں کو ٹویٹ اور شیئر کرنے پر مجبور کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیوز کے بارے میں پوچھا جارہا ہے کیا کوئی کسی کے مارے جانے کی ویڈیو بناتا ہے؟ رہائش گاہ اور کمرے کے اندر موجودی سی ڈی فوٹیج کا جائزہ لینے ہی حقیقت سب کے سامنے آجائے گی۔ مبینہ ویڈیو میں، مالیوال کو یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ انہوں نے پولیس کنٹرول روم کو فون کیا ہے اور وہ پولیس اہلکاروں کے آنے تک انتظار کریں گی۔ وہ ویڈیو میں کہہ رہی ہیں کہ آج میں ان لوگوں کو سب کو بتاؤں گی۔ ویبھو کمار کے تعلق سے سی سواتی غیر شائستہ الفاظ استعمال کر رہی ہیں۔ مجھے ڈی سی پی (ڈپٹی کمشنر آف پولیس) سے بات کرنے دو۔ وہیں سواتی مالیوال کے ذریعہ سیکورٹی گارڈ کو بھی دھمکی دیتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ اگر انہوں نے مجھے چھوا تو میں اس کی بھی نوکری کھا لوں گی۔

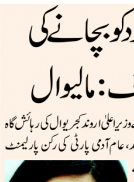

مالیوال کے الزامات بے بنیاد، بی جے پی کیجریوال کو پھنسانے کی سازش رچ رہی ہے: آتشی

نئی دہلی (ایس این بی)

سواتی مالیوال معاملے میں جمعہ کو سنگھراں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی وزیر آتشی نے ایک نیا خلیہ کیا اور بی جے پی پر اروند کیجریوال کو پھنسانے کی سازش کا الزام لگایا۔ پریس کانفرنس میں ایک ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نے سواتی مالیوال کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر ایسے کسی واقعہ کی تردید کی ہے۔ اس موقع پر وزیر توانائی آتشی نے الزام لگایا کہ سواتی مالیوال پر غلطے کے معاملے میں بی جے پی اروند کیجریوال کو پھنسانے کی سازش کر رہی ہے۔ کیجریوال کے پرسنل اسسٹنٹ پر لگائے گئے تمام الزامات سے بے بنیاد ہیں۔ آتشی کا یہ بیان دہلی پولیس کی فرانزک ٹیم کے سی ایم کی رہائش گاہ پر پہنچنے کے بعد آیا ہے۔ آتشی کا کہنا ہے کہ سواتی مالیوال نے پہلے سے ملاقات کا وقت نہیں لیا تھا۔ کوئی وقت ضائع کیے بغیر وہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پہنچ گئیں۔ ان کا مقصد کیجریوال پر الزامات لگانا تھا۔ آتشی نے کہا کہ ویڈیو نے سواتی کے الزامات کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ویڈیو میں ان کے الزامات کی حقیقت سامنے آگئی ہے۔ پولیس میں درج ایف آئی آر میں انہوں نے جو الزامات لگائے ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔ آتشی کا کہنا ہے کہ ویڈیو کے مطابق مالیوال کو ڈرائنگ روم میں بیٹھے دیکھا گیا ہے اور بعد میں سیکورٹی عملے کو دھمکیاں دیتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اس کے کپڑے نہیں پھٹے ہیں۔ پریس کانفرنس میں آتشی نے دعویٰ کیا کہ مالیوال کے الزامات بے بنیاد ہیں اور وہ کیجریوال سے ملنے کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ انہیں مشورہ دیتے ہوئے آتشی نے کہا کہ وہ راجیہ سبھا کی رکن ہیں اور انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وزیر اعلیٰ کا مصروف شیڈول ہے۔ ویبھو کمار نے انہیں بتایا تھا کہ وزیر اعلیٰ مصروف ہیں اور ملاقات نہیں کر پا رہے ہیں۔ اس کے باوجود سواتی مالیوال نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ پورا واقعہ ثابت کرتا ہے کہ یہ بی جے پی کی سازش تھی۔ آتشی نے سوال کے جواب میں کہا کہ مجھے شکوک نہ مالیوال سے ملاقات کی تھی، نہ ان کے ترک جانے کی کوشش کی تھی، مگر ویڈیو سامنے آنے کے بعد واقعے کی اصل معلومات سامنے آئی ہیں۔ اور ویبھو کمار پر آج ان کا نام لیے بغیر حملہ کرتے ہوئے سواتی مالیوال نے سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ یہ غنڈہ پارٹی لیڈران کو دھمکیاں دے رہا ہے اس لیے میں بھی بتادوں کہ اگر مجھے گرفتار کیا گیا تو میں سارے راز کھول دوں گی۔ انہوں نے کہا کہ آج ان کے دباؤ میں پارٹی نے ہار مان لی اور ایک غنڈے کو بچانے کے لیے پوری پارٹی نے میرے کردار پر سوالیہ نشان لگا دیا۔ کوئی بات نہیں، میں پورے ملک کی خواتین کے لیے ایکیل لڑ رہی ہوں، اپنے لیے بھی لڑوں گی۔ کرارکشی مجرم پر طریقے سے کریں، وقت آنے پر ساری حقیقت سامنے آئے گی۔ سواتی مالیوال کے اس پیغام سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے پاس پارٹی کی اعلیٰ قیادت کا کوئی نہ کوئی راز ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ معاملہ کس حد تک جاتا ہے۔

’آپ‘ لیڈروں نے سوشل میڈیا کے ذریعہ سواتی مالیوال کو بنایا نشانہ

نئی دہلی (ایس این بی)

’آپ‘ کی راجیہ سبھا ممبر سواتی مالیوال کی جانب سے کیجریوال کے پرسنل سکریٹری ویبھو کمار کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے بعد پارٹی کے پچھلوں ایل اے اور کارکنوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے مالیوال کو نشانہ بنایا ہے۔ حالانکہ، مالیوال کے سابق شوہر نوین نے بھند نے ان کا دفاع کیا ہے اور اسے اے پی لیڈروں کو مناسب جواب دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر پیش آنے والے واقعے کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد سوشل میڈیا پر ہی بالواسطہ حملہ کیا گیا ہے۔ امیتم کمر سے ایم ایل اے نریش یادیان نے ایکس پر لکھا ہے، اس سے آپ کے ایم ایل اے نریش یادیان نے ایکس پر لکھا ہے، اس خاتون کی زبان دیکھیں۔ وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کے سیکورٹی اہلکار کو ماں بہن کی گالیاں دے رہی ہیں۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ اگر سچ سامنے آیا تو وہ منہ چھپاتی پھر رہی ہیں۔ ہائے رام۔ تمار پورے آپ کے ایم ایل اے دیپک باجپئی نے ایکس پر لکھا ہے کہ سچ کے چراغ کی تھوڑی سی روشنی بھی جھوٹ اور نکبر کے گہرے اندھیرے کو مٹانے کے لیے کافی ہے۔ پہلے فیصلہ کرو کہ وفادار کون ہے پھر وقت فیصلہ کرے گا کہ غدار کون ہے۔ آپ کا رکن اکیلتا شدہ X پر لکھتا ہے، سلام تمہیں ویبھو بھیا۔ تم نے اروند کا اتنا بڑا بھنڈا پھوڑ دیا ہے۔ اگلی پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ اتنی راکھانے کے بعد وہ آرام سے بیٹھی تھی اور اب پانچ دن بعد انگلڑا رہی ہے۔ واہ، وہ چالاک عورت۔ دوسری جانب سواتی مالیوال کے سابق شوہر نوین نے ہند نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ اسی ایم کے گمڑ سے ایک ویڈیو آیا ہے۔ ویڈیو تراش لیا گیا ہے۔ پوری کروا فوج ایک عورت کے پیچھے لگ گئی ہے۔ ہمت ہے تو پوری ویڈیو سامنے لائیں، ملک سچ اور جھوٹ دیکھے۔

سواتی مالیوال معاملہ کا سین سی ایم ہاؤس میں ری کریٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

عام آدمی پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سواتی مالیوال کے ساتھ بدسلوکی اور مارپیٹ کے معاملے میں، دہلی پولیس نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر سین کوری کریٹ کیا۔ پولیس جمعہ کی شام 6.30 بجے سواتی کے ساتھ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پہنچی تاکہ سچائی کا پتہ چلا سکے کہ 13 مئی کو کیا ہوا؟ اس کے بعد وہ شام 7 بج کر 10 منٹ پر باہر نکلی، 40 منٹ کے اندر، دہلی پولیس نے دیکھا کہ صوفہ کہاں ہے، جس پر سواتی مالیوال بیٹھی تھیں۔ میز وہاں سے کتنی دور تھی پوچھی۔ ملزم ویبھو کہاں سے آیا؟ مارپیٹ کس جگہ پر ہوئی؟ کیسے مارا اور کیسے دھکا دیا گیا۔ اس کی تصویریں لی گئیں اور ویڈیو گرافی بھی کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی سواتی مالیوال نے جن جگہوں کے بارے میں بتایا، فارنسک ٹیم نے وہاں کے نمونے بھی لیے۔ اس دوران پولیس نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے عملے سے پوچھ گچھ کی۔ یہ بھی معلوم کیا کہ واقعے کے دن کون کون موجود تھے۔ ادھر وزیر اعلیٰ کے پی اے ویبھو کمار پر سواتی سے مارپیٹ کا الزام ہے۔ اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔ دوسری طرف، ویبھو نے جمعہ کی شام اس معاملے میں کراس شکایت درج کرائی۔ اس دوران عام آدمی پارٹی نے اسے بی جے پی کی سازش قرار دیا۔

بی جے پی نے تاجروں سے کیا گیا ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا: دیویندر یادو

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے چاندنی چوک اسمبلی میں تاجروں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ناؤن ہال پروگرام کے تحت تاجروں کی کانفرنس سے خطاب کیا۔ کاروباری تنظیموں کے نمائندوں نے بنیادی طور پر ’سوداد سے مدد‘ ناؤن ہال پروگرام میں حصہ لیا۔ پروگرام میں ریاستی صدر دیویندر یادو کے علاوہ، اجے اروڑہ، اٹل سکر بیجا، آتما پرکاش گپتا، محمد طیفان، راہل شرما، سشیل گوئل، پردیپ کپاڑیہ، نریش اگروال اور راکیش موجود تھے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ چاندنی چوک کا پورا علاقہ زیادہ تر تاجروں سے آباد ہے، جن کی مشکلات گزشتہ 10 سالوں میں کم نہیں ہوئی ہیں۔ یہاں ناؤن ہال پروگرام میں، ہم تاجروں سے ان کے مسائل اور ان کی کاروباری تنظیموں سے متعلق مسائل کے بارے میں براہ راست بات کریں گے اور ان کا حل تلاش کریں گے۔ یادو نے کہا کہ کانگریس جی ایس ٹی کی ایک سادہ شکل لائی تھی لیکن بی جے پی سرکار نے اسے مشکل بنا دیا اور دوسری مسئلہ ایف ڈی آئی کے نفاذ کے بعد ہوا جس کی وجہ سے چھوٹے اور بڑے تاجر بہت متاثر ہوئے اور ان تاجروں کے مسائل پر آواز اٹھائی۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے ہمیشہ آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 سالوں میں بی جے پی نے تاجروں سے کیا گیا ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا ہے کیونکہ بی جے پی نے ہمیشہ چند تاجروں کے مفادات کو سب سے اہم سمجھتے ہوئے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ چھوٹے تاجروں کو ایم ایس ایم ای کے حوالے سے مسلسل مسائل کا سامنا ہے، جسے حل کیا جائے گا۔

راہل گاندھی کی ریلی کی تیاریوں کیلئے میٹنگ

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے جمعہ کو ریاستی دفتر میں پارٹی کارکنان کی راہل گاندھی کی ریلی کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم میٹنگ کی جس کی صدارت آل انڈیا مہیلا کانگریس صدر اکالما نے کیا۔ میٹنگ میں ریاستی صدر دیویندر یادو کا کنجر مقدم کیا گیا۔ جس میں پارٹی کارکن راہل شرما، چرن باندا، شاہین پروین، پرفل جوشی، سدیش شرما، اجیت پور رام ہاتھ، الکمرت ماروا، دیپو، راکیش کشیپ، وندنے کمار، زرینہ، بیگم احمد اور عاقا الی لوگ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر محترمہ اکالما نے کہا کہ چاندنی چوک اسمبلی کے تمام بوتھوں پر کانگریس کارکن نیائے سنگٹھ میں دیے گئے 25 نیائے اور 25 گارنٹی کارڈ ہر ووٹر کے گھر گھر لے جارہے ہیں۔ کانگریس پارٹی پر لوگوں کا اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے لیڈر جن نائک راہل گاندھی کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر انصاف کی لڑائی، آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے لڑنا ہوگا، تب ہی ہم بی جے پی کی آمرانہ سرکار کو شکست دیں گے۔ قوم، مفاد عامہ اور نوجوان، خواتین، مزدور، کسان، دلت، پسماندہ، جرم، نچلے اور متوسط طبقے کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ریاستی صدر دیویندر یادو نے کہا کہ اشوک وہار رام لیلا گراؤنڈ میں راہل گاندھی کی ریلی کو کامیاب بنانے کی ذمہ داری ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹ پر مبنی بی جے پی سرکار کو اتوار کے امیدوار کو اپنا امام ووٹ ڈال کر گرایا جاسکتا ہے۔ میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ لوک سبھا انتخابات میں اپنے امیدوار کو جیتنے کے لیے گھر گھر جائیں۔

بی جے پی کی ’آپ‘ اور کانگریس کے خلاف چارج شیٹ جاری

نئی دہلی (ایس این بی)

ریاستی بی جے پی صدر ورندر سچدیوا اور ایم ایل اے اور چارج شیٹ کمیٹی کے چیئرمین وجیندر گپتا نے جمعہ کو ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کانگرس اے اے پی اور کانگریس کے خلاف چارج شیٹ جاری کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس اور ’آپ‘ لوٹ میں شراکت دار ہیں۔ کانگریس نے کھلے طیک کر آپ کے ساتھ سمجھوتہ کیا ہے۔ اس موقع پر چارج شیٹ کمیٹی کے کارکن پرویش شکلا، کپل مشرا، ہریش کھورانا، سردار راجیو اقبال سنگھ، بے بگھون یادو، پریتی اگروال اوگیش ورما بھی موجود تھے۔ آپ اور کانگریس کے اتحاد کو شاندار بتاتے ہوئے ریاستی صدر ورندر سچدیوا نے کہا ہے کہ یہ شراکت بدعنوانی کو بڑھانے کے لیے بنائی گئی ہے۔ پچھلے 9 سالوں میں دہلی سرکار نے دہلی کو لوٹا ہے۔ دہلی میں کرپشن کا راج ہے اور شرابیوں کو پوری عزت کی جارہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی میں پچھلے 9 سالوں میں شراب گھوٹالہ ہوا ہے۔ اس معاملے میں وزیر اعلیٰ اور ان کے کئی وزرا جیل گئے۔ انہوں نے شیش محل بھی تعمیر کیا۔ تعلیم گھوٹالہ، پینک بنی گھوٹالہ، مرنا پھوٹ گھوٹالہ بھی ذکر کیا۔

راجدھانی میں جھلسا دینے والی گرمی، نجف گڑھ گرم ترین علاقہ

گرمی نے 10 سال کا ریکارڈ توڑا ❖ ہفتہ اور اتوار کیلئے اورنج الرٹ جاری

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی میں جمعہ کو آگ کی بارش ہوئی۔ آج نجف گڑھ علاقے کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 47.4 ڈگری سلیسیس تک پہنچ گیا، جو نہ صرف دہلی بلکہ ملک کا سب سے گرم علاقہ تھا۔ آج ملک کے کسی بھی حصے میں درجہ حرارت اس سے کم ریکارڈ کیا گیا۔ راجستھان میں بھی لوگ گرمی کے موسم میں آگ جیسی گرمی سے بھیڑ جھلس جاتے ہیں۔ آج وہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 46.4 ڈگری سلیسیس کے قریب ریکارڈ کیا گیا، وہیں دہلی کے بیشتر علاقوں میں 45 یا 46 ڈگری سلیسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ آج دہلی کا اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بھی پچھلے 10 سالوں میں سب سے زیادہ تھا۔ دہلی کے ساتھ آج محبت کے شہر آگرہ میں بھی گرمی پڑی اور یہاں کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 46.9 ڈگری سلیسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دہلی کے کئی علاقوں میں آج گرمی کی لہر کی بھی خبر ہے۔ محکمہ موسمیات نے ہفتہ اور اتوار کو درجہ حرارت مزید بڑھنے کے امکان کے پیش نظر اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 اور 26 ڈگری سلیسیس کو عبور کرنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ بعض علاقوں میں گرمی کی لہر کی بھی بات کی گئی ہے۔ آج دہلی کا اوسط زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 43.6 ڈگری سلیسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 3 ڈگری سلیسیس زیادہ تھا۔ آج یہاں کا کم سے کم درجہ حرارت معمول سے ایک ڈگری سلیسیس کم ہوا اور 25.4 ڈگری سلیسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو دہلی میں 35-25 کلومیٹر کی رفتار سے گرم ہوائیں چلیں گی۔

دہلی کے مختلف علاقوں کا درجہ حرارت

مقام	زیادہ سے زیادہ	کم از کم
نجف گڑھ	47.4	30.3
منگیش پور	46.5	26.4
جعفر پور	45.9	28.0
آیا نگر	46.2	27.7
پوسا	45.9	28.0
پیتم پورہ	45.5	31.1
رج	45.0	27.5
پالم	45.1	29.6

دہلی میں بڑھتی آلودگی کیلئے مودی سرکار ذمہ دار، اقدامات کرے حکومت

4 مرحلوں کے بعد یہ واضح ہوگیا ہے کہ کانگریس اور اپوزیشن اتحاد ’انڈیا‘ کی پارٹیوں کی سرکار بننے والی ہے: جے رام رمیش

نئی دہلی (ایس این بی)

کانگریس نے جمعہ کو مبارکباد کو نظر انداز کرتے ہوئے دہلی میں تقریباً ایک درجن بجلی گھروں میں کوئلہ استعمال کیا جارہا ہے اور مرکز کی نریندر مودی سرکار کو چاہئے کہ وہ عوامی صحت پر اس کے مضر اثرات کو روکنے کے لئے اقدامات کرے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ دہلی میں کوئلے سے چلنے والے 11 پاور اسٹیشنوں میں اور سب میں معیار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آلودگی کو فروغ دیا جارہا ہے اور دہلی کے لوگوں کی صحت کے ساتھ کھیلا جارہا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اگر مرکز میں کانگریس کی سرکار بنتی ہے تو ان پاور اسٹیشنوں سے ماحولیات کو پہنچنے والے نقصان کو کنٹرول کرنے کے لیے تربیتی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو پارٹی کے ریاستی دفتر راجیو بھون منعقد میں پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی ماحول کے لیے ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ دہلی کے ماحول کے لیے بنیادی طور پر مرکزی سرکار ذمہ دار ہے کیونکہ دہلی میں آلودگی کا مسئلہ اردگرد کی مختلف ریاستوں سے بھی جڑا ہوا ہے، آج فضائی آلودگی صحت عامہ کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ جے رام رنیش نے کہا کہ دہلی کے آس پاس 11 پاور اسٹیشن ہیں جو کوئلہ استعمال کرتے ہیں۔ 2009 میں تمام پاور سٹیشنوں کے لیے فضائی آلودگی کے معیارات طے کیے گئے تھے۔ جن اسٹیشنوں نے ان معیارات پر عمل نہیں کیا یا ان پر عمل درآمد نہیں کیا انہیں بند کر دیا گیا۔ ماحول کو ایک بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی سرکار کہتی ہے کہ آلودگی کے معیارات پر 2027 تک عمل کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی سرکار کے پاس دہلی کے آس پاس کے 11 پاور اسٹیشنوں کی ذمہ داری ہے، جن میں معیارات پر عمل نہیں کیا جارہا ہے۔ ان اسٹیشنوں کی وجہ کوئلہ استعمال کرنے سے دہلی کی آب و ہوا خراب ہو رہی ہے۔ جے رام رنیش نے کہا کہ دہلی کے لوگوں کو ایک بڑا مسئلہ درپیش ہے۔ آج فضائی آلودگی کے معیارات کو ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ جے رام رنیش نے کہا کہ دہلی کے آس پاس 11 پاور اسٹیشن ہیں جو کوئلہ استعمال کرتے ہیں۔ 2009 میں تمام پاور سٹیشنوں کے لیے فضائی آلودگی کے معیارات طے کیے گئے تھے۔ جن اسٹیشنوں نے ان معیارات پر عمل نہیں کیا یا ان پر عمل درآمد نہیں کیا انہیں بند کر دیا گیا۔ ماحول کو ایک بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی سرکار کہتی ہے کہ آلودگی کے معیارات پر 2027 تک عمل کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی سرکار کے پاس دہلی کے آس پاس کے 11 پاور اسٹیشنوں کی ذمہ داری ہے، جن میں معیارات کی مسلسل خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں اور اس سے صحت عامہ متاثر ہو رہی ہے